بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

ولقد نصرکم اللہ ببدر وانتم اذلۃ

سبحٰن الذی اسریٰ بعبدہ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ

عام قیمت پیشگی عہ بغیر ضمیمہ درس قرآن شریف

اگر تو تشنہ لبی از فراق یار ازل | Registered No. L. CCLXXXVIII | بنوش جرعۂ وصاف جام نور…

ضمیمہ درس قرآن مجید عہ — جار روپے پیشگی

جلد ۱۲ — ۲۔ ذیقعدہ ۱۳۳۰ھ علیٰ صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۔۔ نومبر ۱۹۱۲ء مطابق ۲۲ کاتک سمت ۶۹ — نمبر ۱۹

ضعیف مردہ دلی گر بقادیاں درا | بروز جمعرات | کہ ہست محی موتیٰ کلام نوردین

دس شرائط بیعت

اوّل ۔ یہ کہ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا۔ **دوم** یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور فسق و فجور اور ظلم و خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا۔ اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہ ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے **سوم** یہ کہ بلاناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا **چہارم** ۔ یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے **پنجم** یہ کہ ہر حال رنج و راحت عسر اور یسر اور نعمت و بلا میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور ہر حالت میں راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں تیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہیں پھیریگا۔ بلکہ قدم آگے بڑھائیگا۔ **ششم** یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کر لیگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا **ہفتم** یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا۔ **ہشتم** یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا **نہم** یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائیگا۔ **دہم** یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا۔ کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور ناطوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا
مصطفےٰ مارا امام و پیشوا

اندریں دیں آمدہ از مادریم
ہم بریں از دار دنیا بگذریم

آں کتاب حق کہ قرآن نام اوست
بادۂ عرفان ما از جام اوست

آں رسولے کش محمدؐ ہست نام
دامن پاکش بدست ما مدام

مہر او باشیر شد اندر بدن
جاں شد و با جاں بدر خواہد شدن

ہست او خیر الرسل خیر الانام
ہر نبوت را برو شد اختتام

ما از و نوشیم ہر آبے کہ ہست
زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست

آنچہ مارا وحی و ایمائے بود
آں نہ از خود از ہماں جائے بود

اقتدائے قول او در جان ماست
ہر چہ زو ثابت شود ایمان ماست

از ملائک واز خبرہائے معاد
ہر چہ گفت آں مرسل رب العباد

آں ہمہ از حضرت احدیت است
منکر آں مستحق لعنت است

معجزات او ہمہ حق اند و راست
منکر آں مورد لعن خدا است

معجزات انبیاء سابقین
آنچہ در قرآن بیانش بالیقین

بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست
ہر کہ انکارے کند از اشقیاست

یکدم دوری ازاں عالیجناب
نزد ما کفر ست و خسران و تباب

بدر پریس قادیان میں معراج الدین عمر پروپرائٹر و پرنٹر پبلشر کے حکم سے چھپکر شائع ہوا۔

پیام غلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم - نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم - مخدومی جناب اڈیٹر صاحب اخبار بدر سلمہ اللہ تعالے - السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

حضرت خواجہ کمال الدین صاحب بی اے ایل ایل بی پلیڈر لاہور کے تبلیغ اسلام کی خاطر لنڈن تشریف لیجانے سے ظاہر ہے کہ نہ صرف سلسلہ عالیہ احمدیہ کو بلکہ ہر مسلمان کو نہایت مسرت کا مقام ہے اور اس کا لازمی نتیجہ ہے کہ ہر ایک مسلمان کا دل آپکی کامیابی اور کامرانی کی دعائیں کرے اس ادنےٰ غلام نے پیام غلام کے عنوان سے قطعہ ذیل میں ان جذبات کا اظہار کیا ہے جو اس مبارک کام کے متعلق میرے دل میں موجزن ہیں

قطعہ

اے کمال الدین نہایت دُور ہیں لنڈن میں آپ
بل بے ہمت بل بے ایسی جانفشانی آپ کی
ایک جُنبش میں ہوا مشرق سے مغرب تک رجوع
کر گئی بحروں کو شرمندہ روانی آپ کی
آپ نے سب کچھ کیا دین خدا کے واسطے
اس پہ ہو گی فرض خود ہمت بڑھانی آپ کی
لاتخف لاتحزن آ کر کہہ رہا ہو گا سروش
عالم بالا میں ہو گی قدر دانی آپ کی
اک میری کیا ساتھ ہو گی ہر مسلمان کی دُعا
کان کی فردوس ہے گویا کہانی آپ کی
آپ کے مقصد کو یارب کامیابی ہو نصیب
زندگی اسلام کی ہو زندگانی آپ کی
آپ ڈالیں ہر سمندر میں توکل کا جہاز
فیض سرمد خود کرے گا بادبانی آپ کی

راقم غلام - ڈاکٹر شیخ محمد حسین امرتسر

انعام

حافظ عبداللہ شاہ ولد شاہ جمال - حُلیہ ۳ تل دو آنکھوں کے درمیان - عمر ۱۸ سال - رنگ گندمی گمشدہ ۴ سال سے ہے - تلاش کر کے پتہ تلانے والے کو انعام دیا جائے گا۔

المشتہر عنایت شاہ - تحصیل سلسی ضلع ملتان بمقام شاہ جمال

دار الامان و رسول مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اخبار الحق دہلی میں حق و حکمت کے بیان میں

نمایاں ترقی کر رہا ہے دار السلطنت ہند سے نکلنے والی احمدی اخبار کی خصوصیت سے نصرت کرنا اور اسکے کارخانے کی ترقی میں کوشاں ہونا ہمارے واسطے لازمی ہو۔ کیونکہ دہلی اب برٹش انڈیا کا مرکز ہے۔ حال میں الحق نے سفرنامہ پیر سراج الحق صاحب نعمانی چھاپنا شروع کیا ہے۔ پیر صاحب موصوف حضرت مسیح موعود ع کے پرانے خدام میں سے ہیں اور حضرت مرحوم کی پرانی صحبتوں کے کئی ایک لطیف نکتے ان کے سینے میں محفوظ ہیں۔ فرماتے ہیں۔

"دار الامان لکھنے کی یہ ضرورت پیش آئی کہ فتحگڈھ جو بٹالہ کے قریب ایک قصبہ ہے وہاں ایک قاضی صاحب رہتے ہیں۔ انھوں نے حضرت اقدس علیہ السلام کو سخت الفاظ میں گستاخانہ ایک کارڈ لکھا۔ چونکہ ان دنوں میں ہی جواب لکھا کرتا تھا وہ کارڈ بھی مجھے جواب دینے کے لئے دیا اور فرمایا اس کا جواب نرم الفاظ میں لکھیو جب میں نے جواب لکھ لیا تو کاتب کے نام کے ساتھ یہ پتہ لکھا تھا کہ از مقام فتح گڈہ دار الامان۔ مجھے اس پر خیال ہوا کہ فتح گڈہ کا قافیہ بھی نہیں ملتا اور فتحگڈہ کو دار الامان ہونے کا فخر کہاں سے ملا۔ دار الامان تو قادیان کو ہونا چاہئے اور ہے بھی۔ میں نے لکھا۔ راقم خادم مسیح موعود صاحب الحکم حضرت مسیح موعود علیہ السلام از دار الامان قادیان۔ پھر میرے دل میں آیا کہ اپنی طرف سے لکھنا ٹھیک نہیں ہے میں حضرت اقدس علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔ فرمایا۔ کیسے آئے۔ اسوقت آپکے تشریف رکھتے تھے اور صرف ٹہلتے تھے۔ میں نے یہ سارا حال بیان کیا اور عرض کیا کہ حضور دار الامان قادیان لکھنا چاہئے یا نہیں۔ فرمایا ضرور لکھو دو یہ خدا کیطرف سے دار الامان ہے۔ اب ضرور ہر خط پر لکھو دیا کرو۔ منہ

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نام نامی پر جو علیہ الصلوٰۃ والسلام لکھا جاتا ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ جب حضرت اقدس نے قیام لودیانہ میں اپنے مسیح موعود ہونے کا اشتہار دیا جس کی سرخی یہ تھی۔ لیھلک من ھلک عن بینۃ و یحییٰ من حیّ عن بینۃ تو اس وقت میں بمقام کوٹ تہلی علاقہ ججے پور تحصیل میں سب کام چھوڑ کر لودیانہ حاضر ہوا۔ تو مخالفت کا بہت زور تھا مولوی محمود الحسن خان صاحب احمدی بھی جو دہلی کے قرب و جوار کے رہنے والے اور پٹیالہ میں مدرس ہیں آئے ہوئے تھے۔ عرض کیا کہ حضور اب ہم ہر جگہ اعلان کریں کہ جو عیسیٰ علیہ السلام آنے والے تھے آگئے اور علیہ السلام بھی ساتھ میں لکھیں۔ حضور نے فرمایا بے شک یہی لکھو ور علیہ السلام بلکہ صلوٰۃ بھی لکھو کیونکہ اللہ تعالےٰ نے ہمارے نام کے ساتھ صلوٰۃ کا لفظ فرمایا ہے۔ منہ"

اخبار قادیان

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بخیریت ہیں۔ اہل بیت حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں ہر طرح سے خیریت ہے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب کا خط عدن سے آیا ہے لکھتے ہیں کہ جہاز میں کوئی متلی وغیرہ نہیں ہوئی سمندر بالکل ٹھہرا ہوا تھا۔ پورٹ سعید سے آپ کا تار آیا ہے کہ بخیریت مصر پہنچ گئے ہیں۔ خواجہ صاحب لنڈن میں انگریزی زبان میں فصاحت کی مشق کر رہے ہیں۔ احباب دعاؤں میں مصروف رہیں

مولوی عبد الواحد صاحب نے جو برہمن بڑیہ سے آئے ہیں اور مدت سے تحقیقات متعلق سلسلہ احمدیہ کر رہے تھے۔ گذشتہ جمعہ میں بمعہ اپنے رفقاء کے حضرت خلیفۃ المسیح کی بیعت کی بیعت کے قبل ہندوستان کے بہت سے مولویوں سے ملے اور مسائل متنازعہ فیہ میں ان سے گفتگو کی۔ اور ہر جگہ سب ہی باتوں کو سلسلہ احمدیہ کی تائید میں پایا۔ تب داخل سلسلہ ہوئے۔ اللہ تعالےٰ استقامت عطا کرے۔

برادر حسن محمد صاحب راویتانی سے لکھتے ہیں۔ جو علاقہ سندھ میں ہے کہ یہاں ایک پیر صاحب آئے تھے۔ انہوں نے احمدیوں کے برخلاف کفر کا فتویٰ دیا اور عوام کو سخت مخالفت کا جوش دلایا اور کہا کہ احمدیوں کی عورتیں پکڑ کر دوسروں کے ساتھ نکاح کر دو۔ یہ جائز ہے۔ تعجب ہے کہ پیر صاحب کیوں ایسے فتوے دیتے ہیں اور ناحق فساد مچاتے ہیں۔ کیا گورنمنٹ ایسے لوگوں کی طرف توجہ نہ کرے گی۔ جو دوسروں کے حق میں ایسی بے باکی کے فتوے لگاتے ہیں۔

وہ تمام کتابیں جو قادیان کے کسی دفتر میں ہوں۔ دفتر بدر کی وساطت سے منگوائی جا سکتی ہیں لیکن جو کتب بدر ایجنسی میں نہیں ہیں۔ اُن پر دو پیسہ فی روپیہ یا روپے سے کم پر کمیشن لگایا جائیگا۔

ہینڈ بل ۲ شائع ہو گیا ہے اس کی متعدد کاپیاں جو صاحب چاہیں محصولڈاک کے ٹکٹ بھیجکر منگوالیں ہاں اگر تقسیم کے لئے سینکڑوں کاپیوں کی ضرورت ہو تو ۸ر فی سیکڑہ کے حساب سے احباب منگوا کر مفت تقسیم فرماویں اور ہمارا ہاتھ بٹا دیں کیونکہ ہمارے فنڈز اس وقت ایسے مضبوط نہیں ہیں کہ ہم ہندوستان بھر میں مفت تقسیم کرا دیں اگر ہمارے احمدی احباب خرید کر تقسیم کریں تو ان کیلئے زیادہ تعداد طبع کرائی جا سکتی ہے * نیاز مند [illegible] شاہ سکرٹری احمدیہ ینگ مین ایسوسی ایشن لاہور

کلام امیر

سوال- سیدنا السلام علیکم و رحمۃ اللہ
حضرت مسیح موعودؑ نے ایک جگہ وہ حدیث لکھی ہے جس میں ہے کہ نبی کی عمر پہلے سے نصف ہوتی ہے۔ غالباً وہ یوں ہے انہ لم یکن نبی الا عاش نصف الذی قبلہ و اخبرنی ان عیسیٰ بن مریم عاش عشرین ومائۃ سنۃ وماارانی الا ذاھبا علیٰ راس الستین۔ اس پر بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ حدیث عقل کے خلاف ہے۔ حضور فرماویں۔ کیا جواب دیا جاوے۔
اکمل عفی اللہ عنہ

جواب- صحیح حدیث پر اٹکل بازی کرنا چکڑالویوں۔ نیچریوں کا طریق ہے۔ صحت پر محدثانہ بحث ہونی چاہئے۔ انبیاء کے اقسام ہیں حدیث میں یہ مذکور نہیں کس کس قسم کے انبیاء میں یہ نسبت ہوتی ہے۔ تلک الرسل فضلنا بعضھم علیٰ بعض سے امتیاز ظاہر ہوتا ہے۔ ہر حدیث کی تکذیب کرنا چکڑالویوں کا کام ہے۔ مومن کا یہ طریق نہیں۔ والسلام
کیا کسی نے اس کو وضعی کہا ہے اور کہنے والا ائمہ حدیث سے ہے۔ والسلام
نورالدین

طعام مسکین

سوال۔ سیدنا و امامنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ
فدیہ طعام مسکین میں طعام ایک وقت یا دو وقت۔
۲۔ اور طعام کھلانا ہی ضرور ہے یا بصورت نقدی بھی کسی مسکین کو دیا جاسکتا ہے۔
۳۔ پیشگی بھی ادا ہو سکتا ہے یعنے قبل از انقضائے رمضان۔ والسلام
اکمل

جواب۔ جہاں تک میری سمجھ ہے دو وقت کا کھانا معلوم ہوتا ہے۔ نقدی کا غلہ لیکر دیا جاسکتا ہے۔ پیشگی بھی ادا ہوسکتا ہے۔
نورالدین

حضرت خلیفۃ المسیح کی نصیحت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

جناب ایڈیٹر صاحب بدر زاد لطفہٗ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میرے پاس پرانی نوٹ بک میں حضرت خلیفۃ المسیحؓ کی پند و نصائح خود اُن کے دست مبارک سے لکھی ہوئی موجود ہیں۔ جن کی ایک نقل اندراج کی غرض سے ارسال خدمت کرتا ہوں۔ شائد کہ احباب فائدہ اٹھا لیویں۔ والسلام
۲۰ اپریل ۱۹۱۳ء
حسن علی سب اسسٹنٹ سرجن پشاور چھاونی ریلوے شفاخانہ

پند و نصائح

۱۔ اپنے اندر تبدیلی پیدا کرنے کے لئے استغفار۔ لاحول الحمدللہ اور درود کو بہت توجہ سے پڑھو۔
۲۔ متکبر۔ منافق۔ کنجوس۔ غافل۔ بے وجہ لڑنے والے کم ہمت۔ مذہب کو لہو و لعب سمجھنے والے اور بے باک لوگوں سے تعلق نہ رکھو۔
۳۔ نماز مومن کا معراج ہے تمام عبادتوں کی جامع ہے کبھی اس میں غفلت نہ کرو۔ بے کس اور بے بس لوگوں کے ساتھ سلوک کیا جاوے۔
۴۔ اپنے فرض منصبی کے ادا کرنے اور اپنے بڑوں کے ادب اور اپنے برابروں کی مدارات بقدر امکان کرو۔
۵۔ والدین اور افسروں کے راضی رکھنے میں کوشش کرو۔ جہاں تک دین اجازت دیوے۔
۶۔ باہمی تعارف رکھو۔
۷۔ انگریزی اور عربی بولنے کی مشق کرو۔ اور عادت ڈالو۔
۸۔ ہر کام احتیاط اور عاقبت اندیشی سے کرنا۔
۹۔ نیک نمونہ بنو۔
۱۰۔ جو کام ہو۔ صرف اللہ ہی کے لئے ہو۔ کھانا ہو یا پہننا سونا ہو یا جاگنا۔ اٹھنا ہو یا بیٹھنا۔ دوستی ہو یا دشمنی۔
۱۱۔ ہر ایک مشکل میں دعا سے کام لو۔
۱۲۔ پھر جاذب بنو۔ اور جماعت کنتم خیر امۃ اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنھون عن المنکر بنو۔
اے میرے رحیم خدا مجھے ان پر عمل کرنے کی توفیق دے۔
رب اجعلنی کما سمی

فرمایا۔ گندے لوگ خود دکھ پاتے ہیں۔ خدا کی خدائی میں ان سے کوئی حرج واقعہ نہیں ہوتا۔

بیعت سید عابد حسین صاحب بی اے تحصیلدار بکسوا ایک بڑے پرجوش احمدی ہیں ہمیشہ اپنے اقارب اور ملاقاتیوں کو سلسلہ حقہ کی تبلیغ کرتے رہتے ہیں۔ حال ہیں ان کے عزیز سجاد حسین صاحب ان کی تحریک سے داخل بیعت ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے استقامت عطا کرے۔

تشحیذ بابت اکتوبر ۱۹۱۲ء میں قاضی اکمل صاحب نے "وہ نبی" کا مضمون لکھنے میں کمال کر دکھایا ہے۔ معقول اور جامع مضمون ہے عیسائی بھائی ضرور پڑھیں۔ وہ نبی جس کی نسبت مسیح نے بھی کہا تھا کہ میں وہ نہیں ہوں اور یہودی اس کے منتظر تھے وہ مل گیا۔ اُسے قبول کرنا چاہئے۔ وہ نبی ٹھیک آنحضرت کا ترجمہ ہے۔ کاش کہ کوئی سمجھے اور سوچے اور ابدی نجات پالے ورد مشن کے دولتمندوں کے لئے وہ سوئی کا ناکہ موجود ہے۔

ڈاک ولایت عیسائیوں نے توریت کی شریعت کو تو لعنت قرار دیا۔ اور انجیل میں کوئی شریعت نہیں اور انجیل جس شریعت کی بشارت دینے آئی تھی اُس کا بھی انکار کر دیا۔ نہ ادھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے۔ ہر طرف بھٹکتے پھرتے ہیں۔ جو کسی کے خیال میں آتا ہے اُسی کو اپنا مذہب بنالیتا ہے۔ تازہ ڈاک ولائت میں ہمارے پاس تین چھوٹے چھوٹے رسالے آئے ہیں۔ جن میں ایک عیسائی بزرگ نے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ گوشت خوری جائز نہیں ہے اس سے بہت نقصان پہنچتا ہے اور ضرر حاصل ہوتا ہے۔ راقم مضمون کو شائد یسوع کا دریا کے کنارے بھونی ہوئی مچھلیاں کھانا بھول گیا ہے یا وہ شائد یسوع کے اس فعل کو بھی گناہ خیال کرتا ہو۔ کیونکہ یہ واقعہ صلیب کے بعد کا ہے۔ اور جہاں دوسروں کے گناہوں کا کفارہ ہوسکتا ہے وہاں بطریق اولیٰ اس کے اپنے گناہوں کا بھی کفارہ ہوسکتا ہوگا۔ میں نے مصنف سے یہ سوال کیا ہے اور جواب آنے پر ہدیہ ناظرین کیا جائیگا۔ یہ رسائل انگریزی میں ہیں اور ان کے نام یہ ہیں ۔

The Foly of Meat-Eating. قیمت ۵/
Rational Treatment of Pulmonary Tuberculosis قیمت ۱۲/
The Foundation of all form قیمت ۱۲/

ان رسالوں کے مصنف کا نام اور پتہ بھی ہم لکھ دیتے ہیں کیونکہ ہم نے سُنا ہے کہ مشن کمپونڈ کے برانٹو بھائی کہا کرتے ہیں کہ بدر والا فرضی باتیں لکھ دیتا ہے۔

Otto Carque
1607 Manolia Ave.
Los Angeles, Cal. U.S.A.

رب اشرح لی صدری ویسر لی امری واحلل عقدۃ من لسانی یفقھوا قولی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

رپورٹ جلسہ احمدیہ بمقام شملہ

(رقمزدہ بابو فخر الدین صاحب صادق ملتانی)

حمد و ستائش اس خلاق علیم رحمٰن رحیم کو جس نے محض اپنے فضل و کرم سے ہم عاجزوں کو اپنے پیارے رسول محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں پیدا کر کے خاتم الخلفاء حضرت مسیح موعودؑ کی غلامی کا شرف بخشا اور ایسی صلح و امن والی حکومت کا سایہ ہما پایہ ہمارے سر پر رکھا کہ جس کے عہد حکومت میں ہم بلا خوف و خطر اسلام جیسے متبرک مذہب کی تلقین اور تبلیغ کھلم کھلا کر کے خلق خدا کو گناہوں کے زہریلے مادے اور سرکشی اور بغاوت کے مہلک اثر سے بچنے کی تحریص اور ترغیب دے سکتے ہیں۔ فالحمد للہ علی ذالک۔

اما بعد واضح ہو۔ کہ کسی گذشتہ بدر میں شملہ کے سالانہ جلسہ کے انعقاد کی بابت لکھا جا چکا ہے۔ جو ۵ و ۶۔ اکتوبر کو خیر و خوبی کے ساتھ ختم ہوا۔ حضرت خلیفۃ المسیحؓ نے جناب مولوی سرور شاہ صاحب۔ جناب مولوی صدر الدین اور مولوی غلام رسول صاحب راجیکی اور ایک اور شخص کو جلسہ میں شریک ہونے کا حکم دیا تھا۔ مگر مولوی غلام رسول صاحب راجیکی وقت پر اطلاع نہ ملنے کے باعث شریک نہ ہو سکے۔ کیونکہ جہاں ان کو اطلاع دی گئی۔ وہاں پر موجود نہ تھے۔ مگر اللہ تعالٰی نے اُن کی جگہ چوہدری فتح محمدؐ صاحب ایم اے کو شملہ کی خوبی قسمت سے وہاں دیگر لیکچراروں سے دو روز پہلے بھیجدیا۔ باقی ہر سہ اصحاب بروز جمعرات بتاریخ ۳۔ اکتوبر قادیان سے روانہ ہوئے اور بٹالہ سٹیشن سے ریل پر سوار ہو کر روبہ شملہ ہوئے۔ دوسرے روز علی الصباح کالکا پہنچے۔ جہاں سے شملہ کی چھوٹی اور تنگ گاڑی پر سوار ہونے کے لئے پہلی گاڑی کو چھوڑا اور اسباب اتار دوسری گاڑی پر رکھا اور اس پر سوار ہوئے۔ اسٹیشن جتوگ پر جو شملہ اسٹیشن سے تیسرا اسٹیشن ہے جہاں خاکسار اور چوہدری فتح محمدؐ صاحب معزز مہمانوں کے استقبال کے لئے پیشتر ہی حاضر تھے کی زیارت ہوئی۔ چونکہ گاڑی وہاں سے جلد چلنے کو تھی۔ جبکہ ہم وہاں پہنچے اس لئے ہم اس گاڑی پر سوار نہ ہو سکے۔ اسٹیشن شملہ پر احباب شملہ بابو برکت علی صاحب مولوی عمر الدین صاحب و بابو عبد الحمید صاحب موجود تھے وہاں سے ہمراہی احباب مکان پر پہنچے۔ جہاں خاکسار شوق ملاقات میں جتوگ سے پیدل دوڑتا ہوا پہلے موجود تھا۔ جس سے احباب کو بہت تعجب ہوا۔ بلکہ خیال کیا کہ شائد اسٹیشن جتوگ پر ہماری نظر نے مغالطہ کھایا ہوگا مگر مَیں نے عرض کی کہ وہاں سے مَیں فرط محبت میں دوڑ کر اوپر والی سڑک سے آ پہنچا ہوں مگر پھر بھی وہ فاصلہ چار پانچ میل سے کم نہیں تھا۔ میرا یہ شوق بھی میرے لئے نیک دعاؤں کا محرک ہوا فالحمد للہ۔

بعد میں چوہدری صاحب بھی آپہنچے۔ تھوڑی دیر آرام کر کے نماز جمعہ پڑھی۔ حضرت مولوی سرور شاہ صاحب نے خطبہ پڑھا جس میں اُنہوں نے ضرورت امام بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ جب غیر شریعت امور شریعت میں لوگ داخل کر لیتے ہیں اور شریعت کی باتوں سے بے پرواہی کرتے ہیں ایسے وقت میں ایک مصلح آتا ہے۔ ولتنظر نفس ما قدمت لغد فرمایا کہ گناہوں کے نتائج کی انسان آج ہی فکر کرے تو بچ سکتا ہے۔

عصر کے وقت احباب کے ساتھ ٹاؤن ہال پہنچے جہاں دوسرے دن جلسہ قرار پایا تھا۔ پھر لکڑ بازار گئے۔ غرضیکہ اس دن ایک تو سفر کی کوفت دوسرے کالکا سے شملہ تک ریل کی تکلیف۔ پھر جاتے ہی احباب بغرض تفریح طبع شہر میں سیر کراتے رہے۔ یہ سب اسباب تکان کے جمع ہو کر رات کو بستر استراحت پر آرام کی نیند کا باعث ہوئے۔ دوسرے روز دو بجے جلسہ کی کارروائی شروع ہونی تھی ہم تمام وقت معینہ پر ٹاؤن ہال جا پہنچے۔ وہاں پر چند ایک احمدیوں کے سوا اور کسی مسلمان کا نام و نشان نہ تھا۔ تعجب ہوا کہ باوجود مفصل پروگرام شائع کرنے کے اور تین چار روز پیشتر سے اخویم خواجہ حفیظ اللہ صاحب احمدی واچ میکر کا لوئر بازار میں ایک لمبا چوڑا کپڑے کا اعلان لٹکانے کے لوگوں نے کیسی بے پرواہی سے کام لیا مگر بعد میں معلوم ہوا کہ بعض کم ظرف اور متعصب ملانوں نے خاص طور پر ممانعت کر دی تھی کہ احمدیوں کے جلسہ میں شریک نہ ہوں حالانکہ عیسائی کے لیکچر میں چند روز قبل سب مسلمان شریک ہوئے تھے۔

سامعین کے وقت پر جمع نہ ہو سکنے کے سبب جلسہ دیر میں شروع ہوا۔ قریباً تین بجے جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی سب سے اول خاکسار نے پہلے قرآن شریف پڑھ کر اور حضرت مسیح موعودؑ کی مصنفہ عربی نعت خوش الحانی سے پڑھ کر سامعین کو محظوظ کیا۔ پھر مولوی صدر الدین صاحب نے اپنا لیکچر "حضرت نبی کریم صلعم کا عرفان" شروع کیا مولوی صاحب موصوف نے مختلف قوموں۔ مختلف ملکوں اور زمانوں کے طرز معاشرت۔ تہذیب و تمدن اور رسم و رواج کو نہائت تفصیل کے ساتھ تمثیلیں دیکر اس طرح بیان کیا کہ حضرت نبی کریم صلعم کی بعثت کے وقت ملک عرب کی مارل اور سوشل حالات اور پھر آنحضرت کی قوت قدسیہ اور روحانیت کی تاثیر کا سچا فوٹو کھینچدیا اثنائے مضمون میں موقعہ بموقعہ ہندو ازم اور عیسائیت کے باطل عقائد اور اسلام کے مقابل اُن کے نقائص بھی بیان کئے۔ خدا کی ہستی پر دلیل دیتے ہوئے فرمایا۔ کہ معمولی ریل کے چلانے کے لئے کتنے انجینیروں کی ضرورت پڑتی ہے تو اتنے بڑے نیر اعظم اور سیارے وغیرہ کس طرح ایسے نظام میں قائم رہ سکتے ہیں۔ ایک دوسرے سے ٹکراتے ہی نہیں۔ پھر سماجک خیال کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ ایک ترکھان جب لکڑی کے خواص سے ناواقف ہے کس طرح اس سے مناسب اشیاء بنا سکتا ہے۔ خدا چونکہ تمام کا خالق ہے اس لئے وہ سب کی اصلی ماہیت اور حقیقت سے خوب واقف ہے۔ پھر دہریہ خیالات کا رد کرتے ہوئے کہا کہ جب ایک دماغ کی تحقیقات بھی پورے طور پر نہیں ہو سکی مگر اس سے یہ نتیجہ نہیں نکالا گیا کہ دماغ ہی نہیں۔ اسی طرح خدا تعالٰی کی جس کی پوری واقفیت نہ ہو۔ تو اس سے یہ نتیجہ نکالنا کہ خدا ہے ہی نہیں۔ عقلمندی سے بعید ہے۔ الحمد للہ رب العالمین کی آئت میں اُنہوں نے اپنے تمام مضمون کو نہائت لطافت اور خوبی سے بیان کیا اور سامعین پر ایک گہرا اثر پڑا۔ پھر نماز عصر کے بعد چوہدری فتح محمدؐ صاحب ایم اے کا مضمون "فضیلت قرآن" شروع ہوا۔ چودہری صاحب موصوف نے قرآن شریف کی بینظیری اور کاملیت کا وعدہ کے متعلق دلیل بھی خود پیش کرنا اور اس کی اندرونی و بیرونی خوبیوں اور تاثیرات معقولی طور پر نہائت وضاحت سے بیان کیا۔ قرآن شریف کی توحید میں فضیلت بیان کرتے ہوئے کیا ہی لطیف بات کہی کہ اگر بائیبل وغیرہ میں قرآن شریف کا صرف قل ھو اللہ احد والا فقرہ بھی محفوظ رہتا تو اسقدر انسان پرستی اور شرک نہ پھیلتا پھر قرآن شریف کی ترتیب کے متعلق بیان کیا کہ قرآن شریف کا نام الکتاب ہے اور کتیبۃ لشکر کو کہتے ہیں۔ پھر ہم دیکھتے ہیں کہ سورتوں کے وزن مختلف ہیں اس لئے یہ گمان کرنا کہ کسی سورۃ کی آئت کا دوسری سورۃ میں درج ہو جانا ممکن ہے۔ بالکل غلط ہے۔

پھر چوہدری صاحب نے چند ایک سورتوں کی آیات پڑھکر ثابت کیا کہ سورتوں کی آئتیں مختلف وزن رکھتی ہیں۔ غرضیکہ

چوہدری صاحب نے غیر معمولی طور پر نہائت ہی عمدگی سے یہ مضمون کو ایک گھنٹہ میں ادا کیا۔ رات کو حضرت احسن المفسرین مولوی سرور شاہ صاحب کی تقریر مسیح کی آمد ثانی پر تھی۔ مگر مخالفین نے جو اتحاد اور محبت اور اخوت اسلامی کے مدعی ہیں۔ لوگوں کے روکنے کی خاطر اسی شب کو اپنی مسجد میں مجلس میلاد کا اعلان کر دیا جس کا اثر یہ ہوا کہ لوگ کسی قدر کم آئے مگر ہم کو وہ قلیل التعداد لوگ جو واقع میں صداقت کے پیاسے ہیں اُن کثیر التعداد سے بہت ہی اچھے ہیں جو محض شغل اور تماش بینی کے طور پر جمع ہوں۔

افسوس اگر ان مخالفوں کی نیت بخیر ہوتی اور باہمی اختلافات کا فیصلہ کرنا چاہتے تو ایک دوسرے کے خیالات کی ضرور عزت اور قدر کرتے اور بغور سُنتے اور سُناتے مگر نہیں۔ بفرمان حضرت مسیح موعودؑ ؎

عالماں را روز و شب بائم فساد از جوشِ نفس
زاہداں غافل سراسر از ضرورت ہائے دیں

دیں کی ضرورت سے ہی غافل اور بے پرواہ ہو رہے ہیں بہر حال رات کی کارروائی شروع ہوئی۔ پہلے ماسٹر نور محمد صاحب نے خوش الحانی سے حضرت اقدسؑ کی ایک نظم پڑھی۔ پھر مولوی صدرالدین صاحب نے جو اس وقت پریذیڈنٹ تھے حضرت مولوی سرور شاہ صاحب کو انٹروڈیوس کرتے ہوئے بیان کیا۔ کہ مولوی صاحب نہائت سیدہی اور سادہ وضع کے انسان ہیں اور جیسا کہ آجکل کی تعلیم یافتہ سوسائٹیوں اور اخبار نویسوں نے اپنی تحریروں اور تقریروں میں مولوی صاجبان کا خاکہ اڑایا ہے اور جن کا موجب بعض مولوی ہیں مگر مولوی صاحب موصوف اس زمرے سے نہیں ہیں۔ بلکہ بہت لائق اور مدلل بیان کرنے والے اور خصوصاً قرآن کو خوب جاننے والے ہیں۔ چنانچہ ۱۹۰۵ء سے ایک تفسیر القرآن بھی شروع کی ہوئی ہے جو سہ ماہی قادیان سے شائع ہوتی ہے اور جو نہائت ہی مفید اور ایمان کو تازہ کرنے والی ہے۔ چونکہ عام لوگوں کا مولوی صاجبان کے متعلق خیال اچھا نہیں ہے اس لئے ایسے خیالات کا ازالہ کرنے کے لئے میں نے یہ چند کلمات بیان کئے ہیں اس کے بعد حضرت مولوی صاحب نے تقریر شروع کی۔ ابتدائے تقریر میں مولوی صاحب نے ایک مبسوط تمہید میں ضرورت مہدی اور ضرورت زمانہ کو وضاحت سے بیان کیا۔ پھر وفات مسیح پر ایک مدلل تقریر کی۔ جو ہر مخالف و موافق نے پسند کی۔ قریب ڈیڑھ گھنٹہ تک یہ تقریر ہوئی۔ دوسرے روز گیارہ بجے کارروائی جلسہ شروع ہونی تھی۔ مخالفین سلسلہ نے کماحقہ کوشش کی کہ لوگ ہمارے جلسہ میں شریک نہ ہوں۔ مگر پھر بھی لوگ بارہ بجے تک بہت تعداد میں آگئے۔ خاکسار نے قرآن شریف پڑھکر حضرت مسیح موعودؑ کی ایک فارسی نظم پڑھی۔ بعد میں ایک صاحب کی تقریر خاتم النبیین پر شروع ہوئی۔ جو انشاء اللہ بہت جلد رسالہ کی صورت میں شائع ہوکر ہدیہ ناظرین ہوگی۔ خدا کے فضل و کرم سے دوسری تقریروں کی طرح اس کا بھی نیک اثر پڑا اور بعض لوگوں نے جو غلط فہمی سے کچھ کا کچھ سمجھ بیٹھے تھے یہ کہا کہ اگر ہمیں پہلے ہی سے ایسا عقیدہ اس بسط کے ساتھ بیان کیا جاتا تو ہم مخالف ہی کیوں ہوتے حالانکہ وہی عقیدہ اور مطلب بیان کیا گیا جو بیس پچیس سال سے ہمارے امام ہمام علیہ السلام اور جماعت احمدیہ بتکرار بیان کرتے چلے آرہے ہیں۔ چنانچہ سابقہ صحف مثل عبرانی بائیبل وغیرہ۔ قرآن شریف۔ احادیث اجماع صحابہ کرام اور بہت سے بزرگان عظام کے ملفوظات سے اپنے دعوی کو بیان کیا تمام کتابیں جن کا حوالہ دیا گیا لیکچرار کے ساتھ موجود تھیں ہر حوالہ کے موقعہ پر سامعین کی تسلی کے لئے خاکسار کے ہاتھ میں لیکچرار صاحب کتاب دیدیتے اور میں لوگوں کو دکھلا دیتا۔ قریباً سوا دو گھنٹے میں یہ تقریر ختم ہوئی۔

نماز ظہر کے بعد دوسرے اجلاس میں حضرت مولوی سرور شاہ صاحب کی رات والی تقریر کا بقیہ شروع ہوا مولوی صاحب نے ان تمام ابہام اور اعتراضات کا جو ہمارے مخالفین خصوصاً ابراہیم سیالکوٹی اور ثناء اللہ امرتسری نے کم علمی یا کج فہمی کے باعث عوام میں پھیلایا ہوا ہے۔ ان کا عالمانہ رنگ میں نہائت ہی بسط کے ساتھ قلع و قمع کیا اور وفات مسیح کو معقولی اور منقولی طور پر پیش کرکے بوضاحت ثابت کیا کہ وفات مسیح میں حیات اسلام ہے اور حیات مسیح میں بے ادبی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور تردید اسلام ہے

سہت سلاجیت نہائت اعلیٰ قسم جو بہت دور سے منگوایا گیا ہے اور نہائت احتیاط اور محنت اور خرچ برداشت کرکے بہت ہی صاف کیا گیا ہے۔ تمام اعضاء کو قوت دیتا ہے۔ بھوک تیز کرتا ہے۔ فساد بلغم کو دُور کرتا ہے۔ مثانہ کی بیماریوں کے واسطے بہت مفید ہے۔ قیمت مبلغ دو روپیہ فی تولہ ہے۔ ملنے کا پتہ

بدر ایجنسی۔ قادیان

نوٹ۔ جو صاحب منگوانا چاہیں خصوصیت سے لکھیں کہ دو روپیہ تولہ والا ست درکار ہے۔ ورنہ معمولی قسم کا روانہ کیا جائیگا ✤

اس تقریر کے بعد مولوی صدرالدین صاحب نے آخری اور پریذیڈنشل تقریر میں نہائت پُر زور الفاظ میں حضرت مولوی سرور شاہ صاحب کی تقریر کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ کسی مامور یزدانی پر ایمان لانے کے لئے اللہ تعالیٰ انسان کو کسی بڑی علمی قابلیت نہیں بناتا۔ بلکہ خود ہی مومن کی راہنمائی کے لئے ایسے نشان مقرر کر دیتا ہے جس سے ہر ایک جاہل اور عالم غریب و امیر یکساں مستفید ہو سکیں۔ حضرت مسیح موعودؑ کے لئے بھی ایک آسمانی نشان یعنی کسوف و خسوف کا مقرر فرمایا ہے۔ علمائے وقت میں سے بہت تھوڑے ہوتے ہیں۔ جو ماموریں پر ایمان لے آتے ہیں ورنہ یہی گروہ ہے جو مصلحانِ ربانی کے بڑے دشمن اور مخالف ہوتے ہیں اور ان کی کوششوں میں روکاوٹیں ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس طرح سے ان کا علم جو ان کا مایۂ ناز ہوتا ہے باعث ہلاکت ثابت ہوتا رہا ہے اور بے علم اور غربا مامور کی صحبت سے مستفیض ہو کر ان علماء سے بدرجہا فضیلت اور علم الٰہی میں سبقت لے گئے۔" اس کے بعد جلسہ برخاست ہوا ✤

ہم امید کرتے ہیں کہ احباب شملہ کی توجہ اور قادیان سے بزرگوں کا اتنے لمبے سفر کی تکلیف اُٹھاکر آنا۔ اور دعائیں کرنا اور اپنی تقریریں لوگوں کو سنانا رائیگاں نہ جائیگا۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس کا اثر اپنے وقت پر نمایاں کریگا۔

اللہ تعالےٰ احباب شملہ کو جزائے خیر دے کہ اُنہوں نے ہمت کرکے اہل شملہ کی خیر خواہی کے واسطے یہ کام کیا ✤

بابو نور بخش صاحب ڈرافٹسمین جن کے مکان پر ہمارے معزز مہمان قیام پذیر ہوئے تھے خصوصیت کے ساتھ شکریہ کے مستحق ہیں ✤

روئداد جلسہ آل انڈیا ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس کے دوسرے سالانہ اجلاس کی ضخیم روئداد چھپ کر شائع ہوگئی ہے جس میں تمام مفید تقریریں اور نظمیں درج کی گئی ہیں۔ رپورٹ کیا ہے دیسی طب پر حکما کے خیالات کا میوزیم ہے۔ ملنے کا پتہ۔ مان سنگھ صاحب وید آنریری سکرٹری کانفرنس دہلی۔

بیان اللحی و الشوارب ابراز الاغلاط یہ دو چھوٹے ٹریکٹس ہیں جن میں مونچھیں کتروانے اور داڑھی رکھوانے کے سوال کو شریعت اسلام کے مطابق حل کیا گیا ہے اور جو شخص اس سنت سے بے بہرہ ہو۔ اس کے پیچھے نماز کو ناجائز قرار دیا ہے۔ ہر دو رسالے احمد بخش محمود احمد خان سوداگران بازار کلاں علی گڈھ سے مل سکتے ہیں۔ مگر محصول ڈاک بذمہ خواستگار ہوگا۔

یسوعی مذہب میں نیوگ

ہمارے ایک دوست یہ بات بائیبل کے حوالے سے ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ وہاں بھی نیوگ تھا۔ جہاں تک ہماری تحقیقات ہے۔ بائیبل کے مندرجہ انبیاء ایسے ناپاک خیالات سے بالکل پاک تھے توریت اور انجیل اور صحف انبیاء میں کہیں ایسی بات کا جواز ہرگز ممکن نہیں۔ ہاں اس میں شک نہیں کہ یہود اپنے مصائب کے زمانے میں مختلف ملکوں میں آوارہ ہوتے رہے ہیں اور غیر ملکوں کا اثر اپنے مذہب پر بھی لیتے رہے ہیں اور ممکن ہے کہ جب وہ ہندوستان میں آئے ہوں انہوں نے ہند کی رسموں کو لیا ہو۔ اور اپنی مذہبی کتابوں میں اس کے نشانات پڑ گئے ہوں۔ کیونکہ بائیبل کے نسخوں میں اختلاف بھی ہے اور یہ کتاب بہمہ وجوہ قابل اعتبار نہیں ٹھہر سکتی اس میں بہت کچھ باہر سے مل جل گیا ہے۔ بجائے اس کے کہ ہم خدا کے پیارے لوگوں کو الزام دیں تقوی کی راہ یہی ہے کہ ہم اس کتاب کی ہر بات کو قابل تسلیم نہ جانیں۔ بالخصوص جبکہ اس کی تحریف و تبدیلی کے بہت سے ثبوت موجود ہیں اور یسوعی علماء بھی اس کو مانتے ہیں۔ بہرحال ہمارے دوست کی مراسلت درج ذیل ہے امید ہے کہ کوئی یسوعی صاحب اس پر روشنی ڈالنے کی کوشش کریں گے۔

پیدائش باب ۳۸۔ آیت ۶ میں لکھا ہے۔ اور یہوداہ اپنے پلوٹھے عیر کے لئے ایک عورت بیاہ لایا جس کا نام تمر تھا اور عیر یہوداہ کا پلوٹھا خداوند کی نگاہ میں شریر تھا۔ سو خداوند نے اُسے مار ڈالا۔ تب یہوداہ نے اونان کو کہا کہ اپنے بھائی کی جورو کے پاس جا اور اپنی بھاوج کا حق ادا کر اور اپنے بھائی کے لئے نسل چلا۔ لیکن اونان نے جانا کہ یہ نسل میری نہ کہلائیگی۔ اور یوں ہوا کہ جب وہ اپنے بھائی کی عورت کے پاس جاتا تھا تو نطفہ کو زمین پر ضائع کرتا تھا تا نہ ہووے کہ اس کا بھائی اس سے نسل پاوے۔ اور اسی کے مطابق پیدائش باب ۱۹۔ آیت ۳۱ لغایت ۳۶ سے ثابت ہوتا ہے کہ حضرت لوط کی صاحبزادیوں نے اپنے باپ کو شراب پلا کر اس سے جماع کیا اور اس سے نسل باقی رکھی۔ ان دونوں قصوں مذکورہ بالا سے ظاہر تو نیوگ کا ثبوت ملتا ہے۔ اگر ہمارے یسوعی احباب ان آیتوں کی کوئی اور تفسیر رکھتے ہوں۔ اور ہم اُن حقائق اور معارف سے بے خبر ہوں۔ تو براہ نوازش مطلع فرما دیں۔ ہم اپنے خیال سے رجوع کرنے کو تیار ہیں۔ اور ہمیں کوئی ضد اور تعصب نہیں۔

سید نذیر حسین رحمت از گٹھالیان ضلع سیالکوٹ

ایک نو مسلم کا پادری صاحب کے نام خط

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

میں نے پیشتر ایک بڑا خط جو تحریر کیا ہے۔ اس پر امید ہے کہ آپ غور کر کے جواب دیں گے جو کچھ میں نے قلم بند کیا ہے وہ حق اور راستی کی راہ سے ہے۔ سو میں امید کرتا ہوں کہ آپ ٹھنڈے دل سے دھیان دینگے۔ جہاں میں نے وہ ایمان ظاہر کیا۔ وہاں یہ بھی جو واجب ہے اور وہ یہ کہ میں مشنری کے اکثر لائق اور بردبار لوگوں کی مہربانی کا شکر گزار ہوں۔ اُن میں بزرگوار ڈاکٹر آر بی سن صاحب۔ پادری طالب الدین صاحب اور مولوی آر سراج الدین صاحب اور پادری سکاٹ صاحب ہیں۔ اگر مسیحی دین سچا ہوتا تو میں ان لوگوں کو کبھی نہ چھوڑتا۔ پر مجھے زندہ خدا اور اس کے مقدس رسولوں علیہ السلاموں کا پاس خاطر ہے اور پیارے مہربان قادر رحیم خدا اور مقدس محمد کریم کا درد ہے اور اسلام کے لئے سچے بہترین اور حقیقی رہبر ہیں۔ پر یہ بھی خدا کی مبارک مرضی تھی کہ میں مسیحی ہوا اور وہاں سے تعلیم دینی پائی۔ نیک اور صالحہ بیوی میسر آئی۔ اب کتابیں لکھتا وعظ کہتا اور اپنے دشمنوں کو پیار کر کے صلہ رحمی کا میں دیتا ہوں۔ جب یہ ہے تو پھر آپ کا حق بھی ہے کہ مجھ کو دکھ دیں اور طرح طرح سے مسیحی دیکھا جس کے آپ کاربند ہیں اس کا ثبوت دیں اسی لئے میں خدا کی توفیق سے برداشت کرتا ہوں اور کرونگا کیونکہ درخت اپنے پھلوں سے پہچانا جاتا ہے۔

پھر ایک دن آنے والا ہے اور وہ بہت ہی قریب ہے وہاں تمام سچ اور جھوٹ کھلم کھلا نظر آئیگا اور جس نے خدا کے لئے کام کیا۔ مقدس نظر آئیگا اور رحیم خدا سے انعام پائیگا۔ پس یہاں کا کڑوا وہاں پر میٹھا ہوگا۔ اسی لئے آپ اپنی جگہ اور ہم اپنی جگہ واجب ہے کہ کام کریں اور خوبصورتی سے پیغام دیں۔ وہاں سب ہی کھل جائیگا اور اسی بات پر خیال جمائیں کہ تجربہ کاری نے بتلا دیا کہ مسیحی مسلمانوں کے خطرناک دشمن ہیں۔ جہاں تک ممکن ہو وہ انسان سے انتقام لیتے اور اُسے موت میں پھانسنا چاہتے ہیں۔ پھر ہم اُن سے نہیں ڈرتے جو مال سے انسان کو دُکھ دیتے اور ہلاکت کے درپے ہیں بلکہ ہم تو اُس سے ڈرتے اور کانپتے ہیں اور لرزہ کھاتے ہیں جو بدن اور جان اور روح کو ہلاک کرنے پر قادر ہے۔ پر اللہ عاقبت کے طالبوں اور حقیقت کے چاہنے والوں اپنے فرمانبردار متقی پرہیزگاروں کو ہمیشہ کے واسطے بچا لیتا اور نجات مفت انعام میں دیتا ہے پس مبارک ہے وہی جو سب کا رب اور ہمارا مبارک اللہ ہے اس کے پرستاروں کا نشان یہ ہے کہ واحد مقدس قادر مہربان رحیم خدا کو ماننا اور اس پر بھروسہ کرنا اُسی پر تن من دھن ارپن کرنا اور اس کا کوئی شریک نہ ماننا یسوع مسیح علیہ السلام پیارے کو اور کرشن علیہ السلام و دیگر مقدسوں کو برحق خدا سے جاننا۔ اُن کو خدا کے برگزیدے اور سچے راستباز ایمان سے ماننا اور حضرت نبی کریم صلعم کو خاتم الکل یقین سے جاننا اور عمل سے ثبوت دینا ایک فرض ضروری اور امر حقیقی کا مالو گردانتا ہے۔ کیونکہ حضرت نبی کریم صلعم ہی حقیقی شفیع اور سچے منتجی ہیں جو انسانوں اور خدا کے درمیانی ہیں وہی ہادی گارڈ ہیں پس سلامتی ہو اُن کی جنہوں نے اس راہ کو پایا۔ اور بربادی ہے ان کی جو اس راہ سے بھٹک گئے اس لئے خدا نے بھی ان کو اُن کی مرضی پر چھوڑا۔ تا کہ نفس کے طالب ہو جائیں۔ اب سور کا کھانا شراب کا پینا۔ حرام حلال میں امتیاز نہ کرنا اور دُنیا پر دل لگانا۔ مریم مقدسہ اور عائشہ صدیقہ اور تمام مقدسوں پر الزام جمانا۔ انہی لوگوں کا کام ہے جو نہائت درجے کے مشرک اور بڑے سخت بُت پرست ہیں اور وہ منکران و کافران اسلام ہیں۔ جو خوشگوار نظر آتے ہیں۔ پس مقدس اسلام کے موجب یہی وہ لوگ ہیں جو ایک بڑے ڈراونے اور ہولناک دن کے واسطے مقرر ہی ہیں۔ وے سکھ ہوں یا برہمو ہوں۔ سناتن دھرمی ہوں یا آریہ۔ یہودی ہوں یا کہ مسیحی یہ سب آسمان کے خدا کے مجرم ہیں۔ پھر اسلام وفادار خدا کے روحانی فرزند حقیقی عابد ہیں جو فردوس کے لائق ٹھہر گئے ہیں اور یہ ہماری کاریگری نہیں بلکہ زندہ کیلئے واحد اور یکتا لاشریک خدا کا ایک بڑا اور عجیب فضل ہے جو جملہ مسلمانوں پر ہے اور یہ جو مسلمانوں کے جدا جدا گروہ دکھائی پڑتے ہیں اور ایک دوسرے کے خلاف نظر آتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ الگ کافروں کا مقابلہ کرنے کے واسطے خدا نے مقرر کئے ہیں کیونکہ جتنے دُنیا میں غیر اسلامی کافر لوگ ہیں ان کا مقابلہ کرنا اور ان کے نت نئے وار کرنے کو سینہ سپر ہونا۔ خدا کی عزت کا پاس کرنا اس کے جلال کو ظاہر کرنا۔ تمام انبیاء کرام کا طرفدار رہنا۔ حضرت نبی کریم صلعم کا دل سے ایمان سے فدا رہنا۔ اولیاؤں۔ صدیقوں۔ شہیدوں۔ غوث و قطب اور اماموں کا دم بھرنا ایک واحد خدا کے پرستاروں کا کام ہے یہی حقیقی صراط اور یہی خدا کے برگزیدہ لوگوں کی نت چال ہے اور ہم سب اسی پر نت بلاوں ہیں۔ خدا ہمیں توفیق دے کہ ہم اس پر موت تک عرب۔ ترک۔ افریقہ۔ ایران چین جاپان۔ روس کابل اور ہندوستان یورپ سے ثابت قدم رہیں۔ اے قادر خدا تو یہی کر دے آمین

راقم رحیم بخش نو مسلم

سامعہ نواز

جہاں میں یوں تو ہے آساں ہر اک چیز کا ملنا
رفیق یار سا ملنا - عزیز مہ لقا ملنا
مری جنت ہے اے زاہد شہر دوسرا ملنا
محبت میں تری جلنا - مجھے آب بقا ملنا
وہ تیرے دونو ہاتھوں کا بہنگام دعا ملنا
یہ سچ ہے آجکل مشکل ہے سچا معتقد ملنا
جگر میں سوز لب پر آہ اشک آنکھوں سے بہتے ہیں
پڑا ہے کس لئے الجھن میں یہ عقدہ نہ وا ہوگا
لگا دو ایک چرکہ اور چھیڑو نوک مژگاں سے
بھلا ایسی بھی طبع نازک اے جان جہاں کیا ہو
سنوں کیونکر وہی باتیں کہاں سے لاؤں وہ راتیں
چلے آؤ بڑھے جاؤ مریضو مژدہ صد مژدہ
وہ یوں تو آنے کو ہر روز میرے پاس آتے ہیں
یہ ان کے دل کی سختی اور کچھ میری ہی بدبختی
کنارِ آب بیٹھے بھی تو دو سارس نظر آئے
مری منصوری و شملہ میں کیا کچھ بل نہیں سکتا
ہمارے کشور دل میں ہزاروں بت ہوئے پیدا
یہ طرز صلح اندازی نہیں ہے شیوۂ مومن
ہمارے بعد آنے والے شاہان زماں ہونگے
ابوبکرؓ و عمرؓ - عثمانؓ و حیدرؓ روتے رہتے ہو
بشیر احمد شریف احمد تو اکثر ملتے رہتے ہیں
بتاؤں قادیاں میں نعمائے کیا کیا ہیں ہنسی کے
بہت اچھی ہے وہ کوٹھی - مگر اک بات رکھتا ہی
ٹرپل دے چکے ہو خیر اب ایمان جاتا ہے
شب تاریک و بیم موج و گرداب چنیں حائل
خزینہ معرفت کا روز لٹتا ہے چلو لے لو
جو میرے دل میں رہتے ہیں مری آنکھوں میں پھرتے ہیں
کبھی یاد آ گیا ہیں تم کو میرے بھولنے والے

بہت مشکل ہے اے ہمدم مگر جنس وفا ملنا
یہی ہے کیمیا ملنا - یہی ہے سیمیا ملنا
حبیب کبریا - یعنی محمد مصطفےٰ ملنا
شہنشاہی سے بڑھ کر - گوشۂ غار حرا ملنا
ادھر فوراً ہمارے دل کا سارا مدعا ملنا
مگر اس سے بھی مشکل ہے مرید باصفا ملنا
مبارک کس ترے بیماروں کو درد لا دوا ملنا
نہیں اے فلسفی اس ڈور کا تجھ کو سرا ملنا
مریض عشق کے حق میں یہی ہوگا شفا ملنا
کسی پر خوش نہ ہونا اور جب ملنا خفا ملنا
کہ جب ملنا تو ہاں شوخی بصد شرم و حیا ملنا
تمہیں پھر قادیاں جیسا نہیں دار الشفا ملنا
مگر جب دل نہیں ملتے تو یہ ملنا بھی کیا ملنا
کہ آخر ہو گیا موقوف وہ صبح و مسا ملنا
تو یاد آیا مجھے تیرا سر آب صفا ملنا
بجز دار الاماں ممکن نہیں لیکن خدا ملنا
مگر دشوار ہے اب پھر کسی محمود کا ملنا
ادھر ان سے جدا ملنا ادھر ہم سے جدا ملنا
ملے گا اور تو سب کچھ نہیں اک میرزا ملنا
میں کہتا ہوں - نہیں پھر تمکو نور الدین سا ملنا
مگر محمود احمد کب میسر ہو ترا ملنا
کلام مرتضےٰ سننا - امام مجتبےٰ ملنا
جوار مہدیٔ آخر زماں میں جھونپڑا ملنا
کرو کچھ فکر اس کی پھر نہیں یہ بے بہا ملنا
گمشتہ لنگر کشتی و مشکل ناخدا ملنا
کہ پھر قسمت سے ہو شاید یہ موقع بے صلا ملنا
یہ مشکل ہے کہ مشکل ہو گیا ان کا پتا ملنا
تو پھر دار الاماں تشحیذ کے دفتر میں آ ملنا

صنم خانے میں کیوں ہر دم پڑے رہتے ہو تم اکمل
نہیں اس طور سے مرد خدا تم کو خدا ملنا

احمدی کیوں دجّال کے اثر میں آ گئے

یہ عنوان سنسنی خیز - تعجب انگیز ہے - اس کی تفصیل سنئیے - چند ہفتے گذرتے ہیں - بعض لوگوں کے پاس ایک گمنام خط انگریزی اور پھر اُردو میں پہنچا - جس کے اوپر ایک دعا انجیلی طرز کی لکھی ہوئی تھی - اور اللہ تعالےٰ کو لارڈ سے مخاطب کیا گیا - پھر اخیر میں لکھا تھا کہ جو اس کی نو نقلیں اپنے مختلف دوستوں کے نام بھیجدے گا وہ چار دن میں خوشی کی خبر سنے گا - اور جو نہ بھیجے گا - وہ غمی کی - ہندی وہمی مزاج تو ہیں ہی اور ان کی بھیڑ چال مشہور ہے - وہ اس داؤ میں آ گئے اور لگے اسکی نقلیں بھیجنے - اور اس طرح پر بائبل کے مقاصد کا ایک حصہ بغیر کسی خرچ کے پہنچ گیا - افسوس کی بات ہے کہ بعض احمدی بھی اس دجّالیت کے اثر میں آ گئے - اور انہوں نے بھی نقلیں ادھر اُدھر بھیجدیں - اتنا نہ سوچا کہ **دُعا خدا سے کی جاتی ہے یا لوگوں سے پھر اگر تم دُعا کرتے ہو تو** دل میں کرو - دوسروں کو کارڈ لکھنے سے کیا بننے - اور اس میں نو کے عدد کی قید کیسی ہے - ایک ایسا شخص جس نے خدا کی وحی کی گود میں پرورش پائی ہے اس قسم کے دھوکوں میں آئے - تعجب ہے - مانا کہ بظاہر وہ دُعا نہایت بے ضرر ہے لیکن در اصل یہ ملمع سازی ہے - جیسا کہ دجالیت کا مفہوم ہے - خدا پرستی - خدادانی اور تعلیم قرآنی کے مقابلہ میں ایک زہر ہے جس پر کھانڈ کا غلاف چڑھا دیا گیا ہے - جو برادر اس لغزش کے مرتکب ہوئے ہوں وہ استغفار پڑھیں - مخدوم و مکرم سید محمد حسین شاہ صاحب نے بہت پہلے روزانہ زمیندار میں اس سازش کا بھانڈا پھوڑ دیا تھا مگر سلسلہ کے اخباروں میں نہ چھپنے کی وجہ سے عام اشاعت نہ ہو سکی + پھر ہمارے مسلمان دوستوں میں ایک اور مرض پیدا ہوا ہے وہ اس پادری کی دعا کی اشاعت سے تو رک گئے ہیں مگر اس کی بجائے ایک اپنی دُعا کی اشاعت کر رہے ہیں - حالانکہ اس میں بھی کچھ فائدہ نہیں - بے فائدہ وقت اور پیسے ضائع ہو رہے ہیں - نو کی بجائے چار آدمیوں کی قید ہے - مسلم تو دن میں کم از کم چالیس بار اھدنا الصراط المستقیم کی دُعا مانگتا ہے اور خدا سے مانگتا ہے - اسے کیا ضرورت ہے کہ کارڈوں پر لکھتا پھرے - پس تو نو کارڈ لکھنے میں اپنا وقت خراب نہ کریں +

(اکمل - قادیاں)

اعلان نکاح

میری لڑکی مسمات زبیدہ بی بی کا نکاح ہمراہ چوہدری اللہ دتا احمدی ولد چوہدری دسوندھی خان احمدی ساکن قدیم کھیوا باجوہ حال وارد ہرنگ ضلع سیالکوٹ بالعوض مہر مبلغ ۵؎ بتاریخ ۲۶ - اکتوبر ۱۹۱۲ء کو ہوا ہے - خاکسار محمد مبارک علی احمدی بٹی صدر سیالکوٹ +

بدر - اللہ تعالےٰ مبارک کرے اور نیک نتائج پیدا کرے

مفرح یاقوتی

تیار کردہ حکیم محمد حسین صاحب مہتمم کارخانہ مرہم عیسیٰ لاہور مصدقہ حضرت امیر المومنین۔ اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتی ہے مبہی۔ مفرح اور مقوی ہے ہر قسم کے ضعف اور سستی اور ناطاقتی کو دور کرتی ہے۔ دفتر اخبار بدر سے بہ ادائے قیمت نقد ساڑھے چار روپے (للعہ) یا بذریعہ قیمت طلب پارسل مل سکتی ہے۔

کشتہ جریان

غرباء کی درخواست منظور بجائے تین روپے کے ڈھائی روپے
جریان۔ درد کمر۔ کثرت احتلام۔ ان امراض میں یہ کشتہ از حد مفید بلکہ اکسیر ثابت ہوا ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے آئندہ بھی مفید ثابت ہوگا۔

جریان کی شناخت

پیشاب کے پہلے یا بعد میں منی کا گرنا۔ یہ بیماری چند روز میں آدمی کو مردوں کی طرح زندہ در گور کر دیتی ہے اور اس سے یہ بیماریاں ہوتی ہیں۔ بدہضمی۔ نسیان کی کثرت۔ دل کا دھڑکنا۔ ضعف دماغ۔ بینائی کا کم ہونا۔ نا امیدی۔ بے خوابی۔ خوف۔ تھکیلی۔ نامردی وغیرہ امراض شدید حملہ آور ہوتے ہیں۔ جو شخص اس بیماری میں مبتلا ہو۔ وہ علاج کا خواہاں ہے جہاں تک میسر ہو۔ ہرگز بے خوف و بیفکر نہ رہے۔ ورنہ امراض بالا میں مبتلا رہ کر آخر ہلاکت تک نوبت پہنچے گی۔ ہم نے اس کشتہ کو بڑی محنت سے تیار کیا ہے اور کئی پرانے جریان والے مریضوں پر آزمایا۔ بفضل خدا تعالیٰ کے فضل سے ۲۴ روز کے استعمال سے بالکل شفا پا گئے۔ بعد تجربہ اور دعاؤں کے اعلان کیا جاتا ہے تاکہ پبلک فائدہ اٹھائے۔ قیمت ۲۴ روز معہ سفوف عہ۔ محصول ڈاک بذمہ خریدار

ترکیب استعمال سفوف جو ہمراہ ہوگا اس سے ایک ماشہ اور کشتہ ۲ رتی ملا کر ہمراہ پانی صبح و شام۔ **پرہیز** از ترشی۔ شیرینی۔ تیز مرچ۔

المشتہر
نظام جان و عبد الرحمٰن کاغانی۔ قادیان۔ ضلع گورداسپور

فصلی بخار اور طحال کی دوا

یہ دوا اونتیس ۲۹ سال سے سارے ہندوستان میں استعمال کی جاتی ہے۔ اگر آپ بخار میں مبتلا ہوں اور سب قسم کے علاج کر کے تنگ آ گئے ہوں۔ تو اس مجرب دوا کو ایک مرتبہ ضرور منگوا کر استعمال کریں اس میں چند فائدے لاجواب ہیں۔ یہ ملیریا کیڑوں کو مار دیتی ہے۔ اس لئے اس کی چار پانچ خوراک پیتے ہی بخار کا آنا بند ہو جاتا ہے۔ اور یہ خون کو گاڑھا کر دیتی اور تلی کو گراتی ہے۔ قیمت شیشی کلاں چودہ آنہ (۱۴ر) محصول دو شیشی تک ۸ر قیمت شیشی خورد آٹھ آنہ (۸ر) محصول ڈاک ۵ر۔ دو شیشی تک ۶ر

داد کا مجرب مرہم

ایک مرتبہ لگانے سے کھجلی اچھی ہو جاتی ہے۔ دو تین مرتبہ لگانے سے ایک دم اچھا ہو جاتا ہے قیمت فی ڈبیہ ۴ر۔ محصول ڈاک ایک ڈبیہ سے ۲ ڈبیہ تک ۵ر اور بارہ ڈبیہ تک ۶ر

ملنے کا پتہ
ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ و ۶ تارا چند دت سٹریٹ کلکتہ

اصلی ممیرا اور ممیرے کا سرمہ

اصلی ممیرا اور ممیرے کے سرمہ کا اعلان عرصہ سے شائع ہو رہا ہے۔ اس اثنا میں بہت سے لوگوں نے فائدہ اٹھایا ہے۔ یہ سرمہ حضرت خلیفۃ المسیح مولوی حکیم نور الدین صاحب مدظلہ کا بنایا ہوا ہے۔ آپ نے اس سرمہ کے متعلق فرمایا کہ "برائے امراض چشم بسیار مفید است"

یہ سرمہ دھند۔ جالا۔ پھولا۔ پڑوال۔ سبل اور سرخی اور ابتدائی موتیا بند وغیرہ امراض چشم کے لئے بہت مفید ہے قیمت سرمہ قسم اول فی تولہ ۲ر۔ قسم دوم عہ قسم سوم عہ۔
اصلی ممیرہ جس کی قیمت ۵ر فی تولہ ہے۔ فی الحال دو ماہ کے لئے اس کی رعایتی قیمت فی تولہ ۴ر کر دی ہے۔ بعض ضروریات نے مجھے ایسا کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ **ترکیب استعمال** ممیرہ پتھر پر رگڑ کر یا سرمہ کی طرح باریک پیس کر آنکھوں میں ڈالا جاوے۔ یہ سرمہ گرمی کے موسم میں جس کی آنکھیں دکھتی ہوں تو ان کے لئے بہت مفید ہے۔

ست سلاجیت

محیط اعظم سے نقل کیا گیا ہے جس کی عبارت درج ذیل ہے مقوی جمیع اعضا۔ نافع صرع مشتہی طعام۔ قاطع بلغم و ریاح۔ دافع بواسیر و جذام و استسقاء و زردی رنگ و تنگی نفس و دق و شیخوخیت۔ فساد بلغم و قاتل کرم شکم۔ متفتت سنگ گردہ و مثانہ و سلسل بول و سیلان منی و یبوست و درد مفاصل وغیرہ وغیرہ بہت مفید ہے۔ بقدر دانہ نخود دودھ کے ساتھ صبح کے وقت استعمال کریں۔ قیمت قسم اول ۱۲ر تولہ۔ قسم دوم ۸ر تولہ ہے۔

لنگیاں اور کلاہ

ہر قسم کی لنگیاں مشہدی اور پشاوری۔ بادامی۔ سیاہ اور سفید۔ ماشی۔ ریشمی اور سوتی۔ ٹسری صافے سفید اور بادامی اور پشاوری ٹوپیاں ہر قیمت کی مل سکتی ہیں۔

المشتہر
احمد نور کابلی۔ مہاجر۔ سوداگر۔ قادیان ضلع گورداسپور

کھوئی ہوئی قوت

کی واپسی کے لئے ہمارے ایک بھائی ایک معتبر اور قیمتی دوائی کھانے اور لگانے کی پیش کرتے ہیں۔ قیمت مبلغ عہ ہے۔ اور بدر ایجنسی قادیان سے مل سکتی ہے۔

مسلمانوں کی دلچسپی کی سات انگریزی کتابیں

(۱) دی ٹرکو اٹالین وار اینڈ اٹس پرابلمس مصنفہ سر طامس بارکلے۔ یہ کتاب جنگ طرابلس کے مسائل پر بحث کرتی ہے اور اس میں ایک باب سید امیر علی بالقابہ کا لکھا ہوا بھی ہے۔ ۲۵۰ صفحات مجلد۔ قیمت مبلغ ۱۲ر فی نسخہ پختہ۔

(۲) ان دی شیڈو آف اسلام - در ظل اسلامی مصنفہ ڈی میترا ڈا کا۔ اسلامی زندگی کے متعلق ایک غیر معمولی دلچسپی کا ناول ہے۔ قیمت ۱۲ر فی نسخہ۔ مجلد عہ

(۳) سم پیجز فرام دی لائف آف ٹرکش ومن ترکی خواتین کی زندگی کے حالات۔ مصنفہ ڈی میترا ڈا کا قیمت ۱۲ر پختہ

(۴) دی ووڈ و وڈ کوئین یا رانی صاحبہ جھانسی یہ ایک قصہ ناٹک کے طرز پر ہے۔ مصنفہ الیگزنڈر راجرس ہے جس کا دیباچہ مشہور مشرق سر ایڈون آرنلڈ صاحب کا ہے۔ مجلد قیمت مبلغ ۱۲ر۔

(۵) دی سے انگس آف محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ احادیث آنحضرت کا انگریزی ترجمہ۔ مولفہ سہروردی صاحب ایم۔ اے۔ قیمت ۱۲ فی نسخہ۔

(۶) ایشیا اینڈ یورپ مصنفہ میریڈتھ ٹونسنڈ۔ جو بہت مدت تک رہ چکے ہیں۔ ہر دو بر اعظموں کے تعلقات پر مدت العمر غور کرنے کے بعد اپنے نتائج فکر کو اس کتاب کے ذریعہ سے دنیا کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ ایڈیٹر صاحب سپکٹیٹر رقمطراز ہیں۔ کہ اس عجیب کتاب کی دلچسپی کسی مبالغہ کے اندر نہیں آسکتی۔ وہ مشکل اور اہم مسائل جو ایشیا پر حکومت کرتے ہوئے سلطنت برطانیہ کے سامنے ہیں اس کتاب میں حل کر دیئے گئے ہیں چوتھی بار چھپی ہے۔ مجلد قیمت مبلغ ۱۲ر

(۷) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) عربی اکبر۔ مصنفہ ایضاً۔ نئی کتاب ہے۔ مجلد قیمت ۱۲ر

المشتہران
بلیکی اینڈ سن لمیٹڈ
وارک ہوس بمبئی
Blakie & Son Ld.
Warwick House
Bombay.